بجلی سے علاج یا ای ۔سی ۔ٹی ۔

Electro Convulsive Therapy

PAKISTAN ASSOCIATION FOR MENTAL HEALTH

بجلی سے علاج یا ای ۔سی ۔ٹی ۔

تعارف:

ای ۔سی ۔ٹی ۔، ایک نہائت مئوثر طریقہء علاج ہے ۔ جدید تکنیکی مہارت اور اینستھیز یا (Anaesthesia) کی سہولت نے اس علاج کو اور بھی مفید اور محفوظ بنا دیا ہے ۔ عام طور پر اسے شاک یا بجلی کے جھٹکے کے ذریعے علاج کہا جاتا ہے ۔

ای ۔سی ۔ٹی ۔ کیا ہے؟

ای ۔سی ۔ٹی ۔ شدید ڈِپریشن کے لئے ایک طریقہء علاج ہے ۔ یہ اس صدی کی تیسری دہائی میں شروع ہوا جب اس بات کا مشاہدہ کیا گیا کہ مرگی کے مریضوں کی نفسیاتی بیماری کی علامات مرگی کا دورہ پڑنے کے بعد بہتر ہو جاتی تھیں ۔

ای ۔سی ۔ٹی ۔ میں چند سیکنڈ کے لئے دماغ سے ہلکا کرنٹ گزارتے ہیں ۔ یہ ایک مصنوعی مرگی کا دورہ پیدا کرتا ہے ۔ اس سے پورے دماغ پر اثر ہوتا ہے جس میں سوچ، مزاج، بھوک اور نیند کو کنٹرول کرنے والے حصّے بھی شامل ہیں ۔ علاج سے دماغ میں کچھ کیمیائی تبدیلیاں آ جاتی ہیں، جس سے بیماری سے متاثرہ حصّے اپنی صحت مند حالت پر آ سکتے ہیں ۔

ای ۔سی ۔ٹی ۔ سے حاصل کردہ فائدہ گو کہ مختصر مدت کے لئے ہوتا ہے، لیکن دواؤں کے برعکس یہ فوری طور پر اثر کرتا ہے، چنانچہ ایسی صورتوں میں جب بیماری کا زیادہ عرصہ جاری رہنا مریض کی زندگی کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے، ای ۔سی ۔ٹی ۔ کا استعمال مریض کی زندگی بچانے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے ۔ اس کے نتیجے میں آنے والی بہتری کو اینٹی ڈپریسنٹ ادویات کی مدد سے قائم رکھا جاتا ہے ۔

ای۔سی۔ٹی۔کب تجویز کیا جاتا ہے؟

عام طور پر ای۔سی۔ٹی۔مندرجہ ذیل صورتوں میں تجویز کیا جاتا ہے۔

۱۔ ڈپریشن:

۔ اگر مریض کو شدید ڈپریشن ہو اور کئی دوائیں آزمانے کے باوجود افاقہ نہ ہوا ہو۔

۔ اگر کسی مریض کو کئی اینٹی ڈپریسنٹ ادویات تجویز کی گئی ہوں۔ لیکن دوا کے مضر اثرات (Side Effects) کی وجہ سے دوا جاری نہ رہ سکے۔

۔ اگر مریض نے کھانا پینا مستقل طور پر ترک کر دیا ہو اور اس طرح اس کی زندگی کو خطرہ ہو۔

۔ اگر مریض شدید ذہنی بیماری میں مبتلا ہو، اور خودکشی کا خطرہ ہو۔

۲۔ مینیا میں اگر علامات شدید ہوں اور دیگر ادویات سے فائدہ نہ ہو۔

۳۔ شیزوفرینیا کی شدید علامات کے لئے۔

۴۔ جسمانی سکوت (Catatonia) کی حالت میں ای۔سی۔ٹی کی افادیت کا کوئی نعم البدل نہیں ہے۔

۵۔ حاملہ خواتین اور بُوڑھے لوگوں میں شدید ڈِپریشن کی حالت میں ای۔سی۔ٹی۔سے علاج محفوظ/تصوّر کیا جاتا ہے۔

مریض کا اجازت نامہ:

علاج شروع ہونے سے پہلے مریض سے ای۔سی۔ٹی۔کروانے کے اجازت نامے (Consent form) پر دستخط کرائے جاتے ہیں۔ مریض فارم پر دستخط کر کے اس بات پر آمادگی ظاہر کرتا ہے کہ وہ ای۔سی۔ٹی۔سے علاج کروائے گا۔

مریض اور لواحقین کے لئے ضروری معلومات:

عام طور پر مریض اور اُنکے گھر والے ای۔سی۔ٹی۔سے خوفزدہ ہوتے ہین۔معالج/ڈاکٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ مریض اور ان کے گھر والوں کو ای۔سی۔ٹی۔کی افادیت اور نقصان دہ اثرات کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کریں۔

کیا ای۔سی۔ٹی۔مریض کی اجازت کے بغیر بھی دیا جاسکتا ہے؟

کبھی کبھی ڈِپریشن کے مریض اتنا شدید بیمار ہو جاتے ہیں کہ انہیں اپنی زندگی بے کار لگنے لگتی ہے۔ان میں سے بعض خودکشی کے منصوبے بنانے لگتے ہیں اور بعض کھانا پینا اتنا کم کر دیتے ہیں کہ ان کی زندگی کو خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔ایسی صورت میں مریض کو اُس کی اجازت کے بغیر بھی ای۔سی۔ٹی۔دیا جاسکتا ہے، لیکن اس سے پہلے مریض کے قریبی رشتہ داروں اور گھر والوں کو ساری صورتحال سے آگاہ کرنا اور ان سے اجازت نامہ پر دستخط کروانا ضروری ہوتا ہے۔

ای۔سی۔ٹی۔سے پہلے طبّی معائنہ:

ای۔سی۔ٹی۔دیئے جانے سے پہلے مکمّل طبّی معائنہ ضروری ہے۔اس میں خون کے چند ٹیسٹ، جسمانی و دماغی معائنہ اور بے ہوشی سے متعلق فٹنس شامل ہیں۔

وہ مریض جو مصنوعی دانت استعمال کر رہے ہیں یا اور دوائیں لے رہے ہوں وہ معالج کو ضرور مطلع کریں۔

ای۔سی۔ٹی۔ کا طریقہ کار کیا ہے؟

مریض سے کہا جاتا ہے کہ وہ علاج سے پہلے کی رات ۱۲ بجے کے بعد کچھ نہ کھائیں پئیں، کیونکہ ان کو جنرل انستھیسیا (General Anaesthesia) یعنی بے ہوشی کی دوا دی جائے گی۔

صبح مریض کو کمرۂ علاج میں لے جایا جاتا ہے۔ کمرۂ علاج میں مریض کو انستھیٹیسٹ (بے ہوش کرنے والا ڈاکٹر) پہلے بے ہوشی کی دوا کے ٹیکہ لگاتا ہے جس سے مریض سو جاتا ہے۔ اس کے بعد عضلات کو سن کر دینے والی دوا دی جاتی ہے پھر معمولی سی بجلی کی رو کو دماغ سے گزارا جاتا ہے۔ اس بجلی کی رو کی وجہ سے جسم میں مرگی کی طرح کے جھٹکے پیدا ہوتے ہیں مگر یہ جھٹکے عضلات کو سن کر دینے والی دوا کی وجہ سے شدت میں بہت ہی کم ہوتے ہیں۔

بیشتر مریض ۵ تا ۷ منٹ میں ہوش میں آجاتے ہیں۔ اس کے تقریباً ایک گھنٹہ بعد مریض کو پانی پینے کی اور اس کے تھوڑی دیر بعد کچھ کھانے کی اجازت دی جاتی ہے۔

اس۔سی۔ٹی۔ ہونے کے فوراً بعد مریض کیسا محسوس کرتے ہیں؟

کچھ لوگ جاگنے یا ہوش میں آنے کے بعد کوئی مضر اثرات محسوس نہیں کرتے اور پُرسکون ہو جاتے ہیں۔ کچھ لوگ معمولی سا سر درد محسوس کرتے ہیں یا یاداشت میں دشواری محسوس کرتے ہیں۔

ای۔سی۔ٹی۔ کس حد تک کارگر ہے؟

اکثر مریض ای۔سی۔ٹی۔ سے افاقہ محسوس کرتے ہیں۔ حقیقت میں شدید ڈپریشن کے لئے ای۔سی۔ٹی۔ ایک مئوثر طریقہ علاج ہے۔ وہ لوگ جن کو ای۔سی۔ٹی۔ فائدہ دیتی ہے، وہ کہتے ہیں کہ ان کی پُرانی شخصیت واپس آ گئی ہے یا زندگی دوبارہ اچھی لگنے لگی ہے۔ شدید مایوس مریض پھر سے پُر اُمید ہو جاتے ہیں اور خودکشی کا خیال ختم ہو جاتا ہے۔ ای۔سی۔ٹی۔ سے ڈپریشن کا علاج ہونے کے بعد اکثر مریضوں کی کام کرنے کی صلاحیت بحال ہو جاتی ہے اور وہ مفید زندگی گزارتے ہیں۔

یہ علاج کتنی بار کرنا ضروری ہے؟

ای۔سی۔ٹی۔ ایک سے دو ہفتے میں دو سے تین بار دینا ضروری ہے۔ آپ کو کتنی بار علاج کرنے کی ضرورت ہے، یہ بتانا علاج شروع کرنے سے پہلے ممکن نہیں۔ عام طور پر ۶ سے ۱۲ دفعہ تک علاج کی ضرورت پڑتی ہے۔

ای۔سی۔ٹی۔ کے مضر اثرات کیا ہیں؟

کچھ مریض ای۔سی۔ٹی۔ کے علاج کے بعد لوگوں کو پہچاننے یا باتوں کو یاد رکھنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں لیکن عام طور پر ایک گھنٹہ یا اس سے کچھ زیادہ وقت میں ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ مریض کی حالیہ واقعات کی یاداشت بھی متاثر ہو سکتی ہے اور تاریخیں، دوستوں کے نام، مقامات، پتے اور فون نمبر عارضی طور پر بھول سکتے ہیں۔ عام طور پر یاداشت کا کھو جانا کچھ دنوں یا ہفتوں میں بہتر ہو جاتا ہے، لیکن کبھی کبھی مریض یاداشت کے مسائل کا مہینوں سامنا کرتے ہیں۔ جہاں تک ہمارے علم میں ہے، ای۔سی۔ٹی۔ کا ذہانت یا یاداشت پر کوئی مستقل اثر نہیں رہتا۔

SHAMIL PROJECT

Implementing Partners

HANDS ہینڈز

KARWAN-E-HAYAT کاروانِ حیات

PAKISTAN ASSOCIATION FOR MENTAL HEALTH

In colloboration with

امن AMAN FOUNDATION

THE I-CARE FOUNDATION

PAKISTAN ASSOCIATION FOR MENTAL HEALTH

Office : 13, Hilal-e-Ahmer House, Clifton, Karachi.
Phone : 021-35833238 Fax : 021-35831011

Clinic : Room # 19 - 21 - 22, Rehman Plaza
Coast Guard Road, Karachi.
Phone : 021-32232423, 32257245
Cell : 0300-2553359

www.pamh.org.pk

کیا اس علاج سے کوئی اہم نقصانات وابستہ ہیں؟

ای۔سی۔ٹی۔ مکمل بے ہوشی کے زیرِ اثر دیا جانے والا سب سے محفوظ طریقہ علاج ہے۔ ای۔سی۔ٹی سے موت کا خطرہ بہت ہی کم ہے یعنی پانچ لاکھ میں سے ایک مریض کو یہ خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ حاملہ خواتین اور دل کے مریضوں میں ای۔سی۔ٹی۔ محفوظ طریقے سے دیا جاسکتا ہے، اگر ماہرین کی بتائی ہوئی خاص احتیاط کو مدِنظر رکھا جائے۔

کیا ای۔سی۔ٹی۔ کے علاوہ بھی ڈِپریشن کا کوئی علاج ہے؟

جی ہاں، ڈِپریشن کا علاج اینٹی ڈپریسنٹ ادویات سے بھی ہوسکتا ہے اور یہ عین ممکن ہے کہ وہ بھی اتنا ہی اچھا اثر دکھائیں، لیکن اگر صورتحال ایسی ہو کہ بیماری مزید کچھ ہفتے جاری رہنے میں مریض کی جان کو خطرہ ہوسکتا ہو تو ایسی صورت میں ای۔سی۔ٹی۔ ڈِپریشن کو زیادہ جلدی دور کرسکتا ہے۔